Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ٹیلیفون نمبر ۹

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۳ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ ۲۵ امان ۱۳۵۵ ہش ۲۵ مارچ ۱۹۷۶ء | نمبر ۶۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۵۔ امان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

تکلیف ابھی چل رہی ہے کل شام پھر بخار ہو گیا اور رات بہت بے چینی رہی۔ سینہ پر اثر ابھی تک ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ

مجلسِ انصار اللہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ اجتماع (نمائندہ اجلاس) مورخہ ۱۱ر اپریل بروز اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ تمام مجالس کو چاہیئے کہ اپنی نمائندگی کا اس اجتماع میں ضرور انتظام کریں۔ تقریری پروگرام کے علاوہ مجلسِ شوریٰ بھی منعقد ہو گی۔ شوریٰ میں ایجنڈا پر غور کرنے کے علاوہ آئندہ تین سال کے لئے صدر مجلس اور نائب صدر صف دوم کا انتخاب بھی ہو گا، انشاء اللہ العزیز۔

(قائمقام قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ عظیم ذریعہ جس سے ایک چمکتا ہوا یقین حاصل ہو ایک ہی ہے

انسان اُن لوگوں کی صحبت اختیار کرے جو خدا تعالیٰ کے وجود پر زندہ شہادت دینے والے ہوں

"وہ عظیم ذریعہ جس سے ایک چمکتا ہوا یقین حاصل ہو اور خدا تعالیٰ پر بصیرت کے ساتھ ایمان قائم ہو ایک ہی ہے کہ انسان اُن لوگوں کی صحبت اختیار کرے جو خدا تعالیٰ کے وجود پر زندہ شہادت دینے والے ہوں، خود جنہوں نے اس سے سُن لیا ہے کہ وہ ایک قادرِ مطلق اور عالم الغیب تمام صفاتِ کاملہ سے موصوف خدا ہے۔

ابتداء میں جب انسان ایسے لوگوں کی صحبت میں جاتا ہے تو اس کی باتیں بالکل انوکھی اور نرالی معلوم ہوتی ہیں، وہ بہت کم دل میں جاتی ہیں گو دِل ان کی طرف کھنچا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اندر کی گندگیوں اور ناپاکیوں سے ان معرفت کی باتوں کی ایک جنگ شروع ہو جاتی ہے۔ جو کچھ گرد و غبار دل پر بیٹھا ہوتا ہے صادق کی باتیں ان کو دُور کر کے اُسے جلا دینا چاہتی ہیں تا اس میں یقین کی قوّت پیدا ہو۔ جیسے جب کسی آدمی کو مسہل دیا جاتا ہے تو دست اور دوائی پیٹ میں جا کر ایک گڑگڑاہٹ پیدا کر دیتی ہے اور تمام موادِ ردّیہ اور فاسدہ کو حرکت اور جوش دے کر باہر نکالتی ہے اسی طرح پر صادق ان ظنّیات کو دُور کرنا چاہتا ہے اور سچے علوم اور اعتقادِ صحیحہ کی معرفت کرانی چاہتا ہے اور وہ باتیں اس دِل کو جس نے بہت بڑا زمانہ ایک اور ہی دُنیا میں بسر کیا ہوا ہوتا ہے ناگوار اور ناقابلِ عمل معلوم ہوتی ہیں لیکن آخر سچائی غالب آ جاتی ہے اور باطل پرستی کی قوتیں مر جاتی ہیں اور حق پرستی کی قوتیں نشو و نما پانے لگتی ہیں پس میں اس نور کو لے کر آیا ہوں اور دُنیا میں قوّتِ یقین پیدا کرنا چاہتا ہوں اور اس قوّت کا پیدا ہونا صرف الفاظ اور باتوں سے نہیں ہو سکتا بلکہ یہ اُن نشانات سے نشو و نما پاتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مقتدرانہ طاقت سے صادقوں کے ہاتھ پر ظہور پاتے ہیں۔" (ملفوظات جلد سوم صٓ۳۱، صٓ۳۲)

اکنافِ عالم کی سعید رُوحیں
جو
سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو رہی ہیں

حضرت مہدی معہود مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے اُس وقت جبکہ حضور نے ابھی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخلے کے لئے بیعت لینا بھی شروع نہیں کی تھی بلکہ اس سے بھی تین سال قبل ۱۸۸۶ء میں الہاماً فرمایا:۔

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور اُن کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا" (اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء)

وہ ایک تھا لیکن اب خدا کے فضل سے ایک کروڑ سے اُوپر ہو چکا ہے، الحمد للہ۔ سعید روحیں اطراف و اکنافِ عالم میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں خدا کے فضل سے کثرت کے ساتھ داخل ہو رہی ہیں۔ اس امر کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ گذشتہ دو ہفتوں میں جن سعید روحوں کی بیعت کی منظوری کے خطوط بھجوائے گئے ہیں اُن میں صرف نائیجیریا (مغربی افریقہ) کے ۲۸۲ اصحاب شامل ہیں۔ الحمد للہ اللّٰھم زد فزد۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبد الحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہمارا ہر لمحہ خدا کے حضور دعائیں کرتے ہوئے گذرنا چاہیئے کہ اس کے بغیر نہ زندگی ممکن ہے اور نہ اس کا کوئی مزہ

جلسہ سالانہ کے ایام بھی دعاؤں کے خاص ایام ہیں ان ایام میں اتنی دعائیں کریں کہ آسمان سے فرشتوں کا نزول ہو

خدا کرے کہ جماعت کا ہر فرد دنیا میں قرآن کی عظمت کو قائم کرنے والا اور اس کے نور کو روشن تر کرنے والا ہو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹ فتح ۱۳۵۴ ہش (مطابق ۱۹ دسمبر ۱۹۷۵ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب رکن صیغہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

جن حالات میں سے جماعت اِس وقت تک گذرتی آئی ہے اور اِس وقت گذر رہی ہے وہ حالات اِس قسم کے ہیں کہ دعا کے سہارے کے بغیر سانس لینا بھی مشکل ہو جائے۔ ساری دنیا کو ہم نے اِس لئے اپنا دشمن بنا لیا ہے کہ دنیا خدائے واحد و یگانہ کو چھوڑ کر اپنے بتوں کی طرف مائل ہو چکی تھی اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اور اس میں ہو کر زندگی گزارنے کی بجائے عیش و عشرت میں پڑ چکی تھی۔ جب ان کو جھنجھوڑا تو وہ غصے ہو گئے، جب انہیں خدائے واحد و یگانہ کی طرف بلایا تو انہیں طیش آیا کہ تم ہمیں اپنے معبودوں سے چھڑوانا چاہتے ہو۔ جب

قرآن عظیم کی حسین تعلیم

ان کے سامنے پیش کی تو ہم نے انہیں غضبناک دیکھا کہ کیا ہم اپنی تعلیمات کو چھوڑ کر تمہاری طرف آجائیں اور کیا تمہارے نزدیک ہماری تعلیمات درست نہیں اور ہمارے عقائد درست نہیں بلکہ بد عقائد ہیں، جب ہم نے انہیں کہا کہ عقل پر بھروسہ نہ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ پر توکّل رکھو تو انہوں نے کہا کہ ہمیں اتنی عقل مل چکی ہے کہ اس کے علاوہ ہمیں کسی اور چیز کی ضرورت نہیں۔ غرضیکہ انسانوں میں سے ہر گروہ نے خدائے واحد و یگانہ کو چھوڑ کر اور قرآن عظیم کی تعلیم سے منہ موڑ کر جیسا کہ خود قرآن عظیم نے اعلان کیا تھا کہ

یَا رَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا (الفرقان: ۳۱)

اپنے اپنے بت اور اپنے اپنے طریقے بنا لئے تھے یا قرآن کریم کی طرف توجہ نہ کر کے اپنی ایک طرز زندگی اور اپنے کچھ عقلی محلات بنائے ہوئے تھے۔ جب ان کی کمزوریاں اور ان کے نقائص بتائے گئے تو وہ غصے ہو گئے۔

ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ ہم نے اپنے نمونہ سے اور اپنی فراست سے پیار کے ساتھ ان کو صداقت کی طرف لے کر آنا ہے۔ جب ہم اپنے نفسوں پر نگاہ کرتے ہیں تو خود کو اتنا کمزور، اتنا بے بس اور اتنا حقیر دیکھتے ہیں کہ ان ذمہ داریوں کے اٹھانے کے قابل نہیں پاتے۔ لیکن ہم پر جو ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں انہیں چھوڑ بھی نہیں سکتے کیونکہ ڈالنے والا ہمارا پیارا رب اللہ تعالیٰ ہے جس نے جماعت کو قائم کیا جس نے اس پودے کو لگایا، جس نے پیار سے اس کی آبپاشی کی اور جس نے ہر مرحلہ اور ہر قدم پر اس کی حفاظت اور اس کی نشو و نما کے لئے

اپنی قدرت کے جلوے

ظاہر کئے پس ہم اپنی ذمہ داریوں کو چھوڑ نہیں سکتے ان سے منہ موڑ نہیں سکتے۔ گو دنیا ناراض ہے، دنیا غصے میں ہے، دنیا طیش میں ہے۔ آج دنیا کو ہمارے جذباتِ خیر خواہی کی سمجھ نہیں آرہی۔

لیکن جیسا کہ میں نے بتایا ہے ہم کمزور ہیں، ہم حقیر ہیں، ہم بے مایہ ہیں، ہمیں کوئی اقتدار سیاسی یا کسی اور قسم کا حاصل نہیں اور نہ ہم اس کی خواہش رکھتے ہیں پھر ہم زندہ رہیں تو کس برتے پر؟ جئیں تو کیسے؟ اور اپنی ذمہ داریوں کو نباہیں تو کن وسائل کے ذریعے۔ جب ہم یہ سوچتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے خلاف ان طوفانوں کے باوجود خدا تعالیٰ کے پیار کی آواز ہمارے کان میں یہ کہتی ہے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اپنی دعاؤں کے ساتھ، نہایت عاجزانہ دعاؤں، ابتہال کے ساتھ کی جانے والی دعاؤں کے ساتھ میرے پاس آؤ اور دعاؤں کے کھالوں کے ذریعے (کھال جس میں پانی بہتا ہے) دعا کی نہر کے ذریعے میری رحمت کو اور میری برکت کو جذب کرنے کی کوشش کرو۔ دراصل ہمارا ہر لمحہ

خدا کے حضور دعائیں

کرتے ہوئے گذرنا چاہیئے کیونکہ اس کے بغیر تو نہ زندگی ممکن ہے اور نہ زندگی میں کچھ مزہ۔

دعاؤں کے دن کبھی زیادہ اہمیت رکھنے والے ہوتے ہیں اور کبھی عام دن ہوتے ہیں لیکن ہمارے عام دن بھی دعاؤں کے بغیر اس رنگ میں نہیں گذر سکتے جس طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم گذاریں۔ دعاؤں کے جو خاص ایام ہیں وہ ایک تو رمضان کے ایام ہیں۔ اور رمضان کے موقع پر جماعت کے علماء مقررین خطیب اور علاقوں کے امیر وغیرہ دوستوں کو اس کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ یہ جماعت میں ایک روایت ہے۔ ان دنوں

قرآن کریم کا درس

بھی ہوتا ہے۔ پھر حج کے ایام ہیں اور وہ بڑی دعاؤں کے ایام ہیں اور پھر ہم پر جو ذمہ داریاں ہیں ان کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں کئی اور خاص مواقع بھی بہم پہنچا دیئے ہیں۔ چنانچہ ہمارے لئے دعاؤں کے ایک وہ ایام ہیں جو ہمارے لئے اچانک پیدا کئے جاتے ہیں۔ جب ہمارا امتحان لیا جاتا ہے جب ہمارے لئے ابتلاء کے سامان پیدا کئے جاتے ہیں تب در اصل اللہ تعالیٰ ہمارے لئے

انتہائی دعا کے سامان

انتہائی اضطرار کے ساتھ دعا کے سامان اور انتہائی عاجزی کے ساتھ دعا کرنے کے سامان پیدا کرتا ہے۔ اور دعاؤں کے کچھ وہ ایام ہیں جو ہر سال ہی ایک چکر میں آتے رہتے ہیں۔ ان میں سے ایک ہمارا جلسہ سالانہ ہے۔

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اللہ سب خیر رکھے تو انشاء اللہ آئندہ جمعہ جلسہ کی تقاریر کے جو تین دن ہیں انہیں آئے گا۔ ویسے تو ہمارا جلسہ آٹھ دس دن پر پھیلا ہوا ہے لیکن تقریروں کے تین دن ہیں اور امسال ان میں سے پہلا دن جمعہ ہے اور وہ اگلا جمعہ ہے یعنی آج کے بعد کا خطبہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت اور اس کی منشاء کے مطابق وہاں سامنے جو جلسہ گاہ بنے گی وہاں دیا جائے گا۔ ساری دنیا کے احمدی جمع ہوں گے۔ اس موقع پر انکو کچھ باتیں سنائی جائیں گی۔ جمعہ کے خطبہ میں بھی اور باقی ایام میں بھی۔ میں بھی اور میرے دوست اور ساتھی بھی تقاریر کے ذریعہ اور گفتگو کے ذریعے اپنی مجالس میں خدا اور رسول کی باتیں جماعت کے کانوں تک پہنچا رہے ہوں گے۔ ان ایام میں خاص طور پر دعائیں کرکے ایک فضا پیدا ہوتی ہے لیکن اس سے قبل بھی ہمارے لئے خاص طور پر

دعاؤں کے ایام

ہیں۔ بہت سے دوست جلسہ کیلئے چل پڑے ہیں بلکہ اس سے پہلے مجھے یہ کہنا چاہیئے تھا کہ بہت سے دوست جلسہ کی خاطر ہزاروں میل کا سفر طے کرکے ربوہ پہنچ چکے ہیں۔ بہت سے دوست ربوہ آنے کے لئے اور جلسہ میں شمولیت کے لئے آج ہوائی جہازوں میں سوار ہوں گے۔ بہت سے لوگ

جلسہ میں شمولیت کے لئے تیاری

کر رہے ہیں۔ پھر جوں جوں ۲۶ تاریخ قریب آتی جائے گی (یعنی تقاریر کے دن قریب آتے جائیں گے کیونکہ ۲۶ کو تقریروں کا جلسہ شروع ہوتا ہے) ربوہ میں داخل ہونے والوں کی روزانہ کی حاضری بڑھتی چلی جائے گی۔ اور میرا اندازہ ہے کہ آخری دن یعنی ۲۵ تاریخ سے ۲۶ تاریخ کی صبح تک کوئی ۲۵-۳۰ ہزار نفوس اس چھوٹے سے قصبہ میں داخل ہوتے ہیں وہ کسی دنیوی غرض یا دنیا کی تجارت کے لئے نہیں آتے لیکن وہ ایک ایسی تجارت کے لئے آتے ہیں جس سے بہتر کوئی تجارت ممکن نہیں ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کے لئے کچھ باتیں سننے کچھ عزم کرنے اور کچھ ارادے پختہ کرنے کے لئے وہ یہاں آتے ہیں۔

یہاں کے جو دوست ہیں یعنی اہل ربوہ جلسہ کے ایام میں ان کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں اور ان کے فرائض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وہ اپنے اخلاق اور اپنے میل ملاپ کے

ایک نازک دور میں

داخل ہوتے ہیں۔ ان کو سال کے ہر دن ہی جماعت کے سامنے اور دنیا کے سامنے ایک نمونہ پیش کرنا چاہیئے لیکن ان ایام میں جبکہ اجتماع ہو ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ احادیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں بھی یہ ذکر ہے کہ اجتماع کے موقع پر ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں زبان پر ذمہ داری کا پڑتی ہے۔ جہانوں کی خاطر مدارات کرنے، ان کے لئے کھانا لانے۔ انکو کھانا پیش کرنے کھانا کھلانے، ان کے برتن دھونے وغیرہ ان کاموں کے لئے چلنا پھرنا اور بہت ساری حرکت کرنی پڑتی ہے کام کے دوران اس کی طرف شاید کسی کی توجہ نہ ہوتی ہو لیکن یہ بڑا کام ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان ایام میں ربوہ میں کئی لاکھ برتن تو دھلتے ہی ہوں گے۔ یہ کوئی معمولی کام نہیں ہے لیکن چونکہ خدا کے پیار کے حصول کے لئے جماعت کو اس کی عادت پڑ چکی ہے اس واسطے ان کی توجہ اس طرف نہیں ہوتی وہ اپنا کام کرتے چلے جاتے ہیں۔ بہرحال بہت بڑی ذمہ داریاں آپڑتی ہیں۔ ذمہ داریوں کی فضا بدل جاتی ہے اخلاق کے اظہار کی فضا مختلف ہو جاتی ہے۔ اس وقت پیار کے موقعے ہوتے ہیں۔ ملنا ملانا، باتیں کرنی، آنے والوں کا خیال رکھنا اور اپنا خیال رکھنا ہوتا ہے کیونکہ

ولنفسك عليك حق

کا حکم بھی تو ہے اپنا یہ خیال رکھنا ہوتا ہے کہ بیمار نہ ہو جائیں کہ اس ثواب سے محروم ہونا پڑے۔ گھر والوں کو یہ خیال رکھنا ہوتا ہے کہ نا سمجھ بچے جنکی عمر ابھی پختہ نہیں جن کے دماغ ابھی پختہ نہیں کہیں وہ اس موقع سے فائدہ اٹھانے میں غفلت اور کوتاہی نہ کرنے والے ہوں۔

ہر ذمہ داری جو انسان پر پڑتی ہے (ایک احمدی کی زندگی میں) وہ اس کو ایک جھٹکا دے کر اسے اپنے خدا کی طرف متوجہ کرتی ہے اور وہ ذمہ داری یہ کہتی ہے کہ میں ذمہ داری آگئی ہوں لیکن تو اس ذمہ واری کو تبھی نباہ سکتا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کا فضل تیرے شامل حال ہو اس واسطے جا اور اپنے رب کے حضور جھک اور اس سے دعا کر اور اس سے مدد مانگ اور اس سے توفیق حاصل کرنے کی کوشش کر۔ پس دوست ابھی سے دعائیں شروع کر دیں۔ خاص طور پر

جلسہ کی ذمہ داریوں کی ادائیگی

کے لئے اور ان لوگوں کے لئے جو ہزار ہا میل سے غیر ممالک سے چل کر یہاں پہنچ گئے ہیں یا روانہ ہوگئے ہیں اور ہوائی جہازوں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ میرے علم میں ہے کہ اس وقت بھی بہت سے احمدی دوست (سینکڑوں کی تعداد میں) مصروف پرواز ہیں اور جلسہ کے لئے آرہے ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس دور دراز کے سفر میں ان کی حفاظت کرے اللہ تعالیٰ انہیں صحت سے رکھے، اللہ تعالیٰ انہیں ان دعاؤں کے کرنے کی توفیق عطا کرے جن کا مطالبہ یہ جلسہ ان سے کر رہا ہے، وہ اپنے پیچھے بہت سے رشتہ دار چھوڑ کر آئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی اپنی حفاظت اور امان میں رکھے، وہ لوگ یہاں کے فیوض اور برکات سے خدا تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ اپنی جھولیاں بھریں اور بہت فائدہ اٹھا کر واپس جانے والے ہوں، اور اللہ تعالیٰ ان کا مستقبل ان کے ماضی سے زیادہ روشن کرے اور خدا تعالیٰ کے پیار کو وہ پہلے سے زیادہ حاصل کرنے والے ہوں اور ان کو ہر قسم کی ان برکات سے وافر حصہ ملے جن برکات کے لئے مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کے لئے دعائیں کی ہیں۔

یہ تو میں غیر ممالک کی بات کر رہا تھا۔ یہاں پاکستان کے دور دراز علاقوں سے بھی اس سردی میں اتنے پیار سے لوگ آتے ہیں کہ میں افسر جلسہ سالانہ رہا ہوں اور سپیشل گاڑیوں پر مہمانوں کا استقبال کرتا رہا ہوں مجھے معلوم ہے کہ مائیں اپنے دودھ پیتے بچوں کا بھی خیال نہیں رکھتیں جس وقت ربوہ میں گاڑی کھڑی ہوتی ہے اتنا پیار ان کو اپنے مرکز ربوہ سے ہے۔ ربوہ کی اینٹوں سے نہیں یا نہ یہاں کے گارے اور سیمنٹ سے یا چھتوں سے یا یہاں کے مکانات سے ہے۔ بلکہ ربوہ سے انکو اس لئے پیار ہے کہ یہ وہ جگہ ہے کہ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت

اور آپ کے جلال کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے جو تحریک اٹھی تھی اس کا یہ مرکز بن گیا ہے۔ یہ اس تحریک کا مرکز ہے اسلئے ان کے دلوں میں وہ پیار اور وہ محبت ہے۔ یہاں آکر وہ ساری تکالیف کو بھول جاتے ہیں اور دعا کریں خدا کرے کہ ان ایام میں ان کو کوئی تکلیف بھی نہ پہنچے اور بعد میں آنے والے ایام میں بلکہ وہ ہمیشہ ہی اللہ کی پناہ میں رہیں۔

جو اہل ربوہ ہیں ان پر کبھی ہم غصے بھی ہوتے ہیں کبھی ان کی کمزوریوں کی طرف بھی انہیں توجہ دلاتے ہیں کیونکہ مومن کا ہر قدم ہر آن پہلے سے آگے بڑھنا چاہیئے لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جماعت میں بھی یہ ایک ایسا گروہ ہے کہ یہاں کی اکثریت

انتہائی قربانیاں کرنیوالی

ہے اور دنیا کے نقشے میں اس قسم کی کوئی کمیونٹی (Community) اور کوئی قصبہ انسان کو نظر نہیں آئے گا۔ یہ چھوٹا سا قصبہ جس کی آبادی اب شاید بمشکل ۱۸/۱۷ ہزار ہوگی یہ قریباً ایک لاکھ مہمانوں کو سما لیتا ہے اور پتہ بھی نہیں لگتا۔ وہ کیا چیز ہے جو ان کو سنبھالتی ہے؟ ان کو ایک اہل ربوہ کا پیار سنبھالتا ہے۔ ان کو اہل ربوہ کا خدمت کا جذبہ سنبھالتا ہے، ان کو اہل ربوہ کی دعائیں سنبھالتی ہیں اہل ربوہ پر بھی اللہ تعالیٰ بڑا ہی فضل کرے اور انہیں اپنی ذمہ داریوں کو نباہنے کی توفیق دے اور انہیں اجر عظیم عطا کرے۔ اور ان کی نسلوں کو بھی اس ذمہ داری کے سمجھنے اور اس کے ادا کرنے کی توفیق عطا کرے

دعائیں کریں کہ آنے والے بھی اور یہاں کے رہنے والے بھی سارے کے سارے قرآن کریم کے علوم کو سیکھنے والے، سمجھ کر سیکھنے والے ہوں ان پر عمل کرنے والے ہوں اور علوم کے ان خزانوں کو دنیا میں پھیلانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے ہر فرد کو یہ توفیق عطا کرے کہ وہ عظمت قرآن کو دنیا میں قائم کرنے والے اور نور قرآن کو دنیا میں روشن کرنے والے ہوں۔ پس دعاؤں کے ان ایام میں غفلت سے کام نہ لیں بلکہ بہت دعائیں کریں۔ اتنی دعائیں کریں کہ آسمان اس

خدا تعالیٰ کے فرشتوں کا نزول

ہو۔ اور وہ آپ کے لئے حفاظت کا اور آپ کے لئے امن کا اور آپ کے لئے سلامتی کا اور آپ کے ذہنوں کے لئے جلا کا اور آپ کے عزم کے لئے پختگی کا سامان پیدا کرنے والے ہوں اور وہ دن جلد آئے کہ جب ہم توحید کو ساری دنیا میں غالب دیکھیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور جلال کو ہر دل میں "کِلّے" کی طرح گڑا ہوا پائیں۔ اور ہماری زندگی کا مقصد ہمیں مل جائے اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہمیں حاصل ہو کہ جسے خدا تعالیٰ کی رضا مل جائے اسے پھر نہ اس دنیا میں کسی اور چیز کی ضرورت باقی رہتی ہے اور نہ اس دنیا میں کسی اور چیز کی ضرورت رہے گی۔ دعائیں کرو۔

اور میں یہ دعا کرتا ہوں کہ مجھے بھی اور آپ کو بھی اللہ تعالیٰ صحیح رنگ میں دعا کرنے کی توفیق عطا کرے اور پھر انہیں قبول کرے اور اللہ تعالیٰ ہمیں اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق دے اور مقبول اعمال ہم سے سرزد ہوں۔ اَللّٰھُمَّ اٰمین۔

احباب قرآن کریم کے شغل میں جان و دل سے مصروف ہوجائیں

۱۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ قرآن کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں۔ . . . . اس وقت قرآن کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اور نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہیں سکتی۔"

(اخبار الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۰ء)

۲۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

"قرآن کریم پڑھا کرو۔ آخر وہ بھی خدا کی ایک چٹھی ہے۔"

(اخبار الحکم ۲۶ مارچ ۱۹۰۸ء)

۳۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:-

"میرے نزدیک جو شخص قرآن کریم کا ترجمہ نہیں جانتا وہ حقیقی مسلمان نہیں۔ جب اس کا پتہ ہی نہیں کہ خدا تعالیٰ نے کیا کہا تو وہ اس پر عمل کیسے کرے گا۔ یہ غلط ہے کہ صرف نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ہی قرآنی احکام ہیں ان کے علاوہ اور ہزاروں احکام سے قرآن کریم بھرا پڑا ہے۔"

(الفضل ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۰ء)

۴۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے:

"وہ غرض جس کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے صرف قرآن کریم کے پڑھنے، سمجھنے، اس سے فیض حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔"

(الفضل ۲۳ فروری ۱۹۶۶ء)

ان قیمتی ارشادات کی روشنی میں احباب اپنا فرض پہچانیں۔ قرآن مجید کا پڑھنا اس کا ترجمہ جاننا اور اس کے احکام پر عمل کرنا ہر احمدی مسلمان کا فرض ہے۔ خود بھی قرآن مجید پڑھیں اور اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبۂ نکاح

احمدیت نے تمام جماعت کو ایک خاندان کی شکل دیدی ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی بڑی رحمت ہے اس کا جس قدر بھی شکر کیا جائے کم ہے

مورخہ ۷ / تبلیغ ۱۳۵۵ ہش / فروری ۱۹۷۶ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا۔ وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے

(یوسف سلیم ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

"احمدیت نے ہم سب کو ایک خاندان بنا دیا ہے اور اب یہ خاندان آہستہ آہستہ پھیل رہا ہے اور دُنیا کے مختلف ممالک تک اس کا پھیلاؤ بڑھ گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں

شادی بیاہ کے تعلقات

بھی صرف اندرونِ ملک کا سوال نہیں رہا بلکہ ایک ملک کے دوسرے ملک کے ساتھ یہ تعلقات قائم ہو جاتے ہیں۔ ایک ملک کی بچی (دُلہن) ہوتی ہے دوسرے ملک کا بچہ (دُولہا) ہوتا ہے اور اس طرح مُلک مُلک کے درمیان یہ رشتے طے پاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی بڑی رحمت ہے۔ ہم اس پر جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔

اس قسم کی شادیوں میں ایک وہ شادی ہے جس میں مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ میں رہنے والی بچی دوسرے ملک میں بیاہی جاتی ہے۔ شادی کے بعد جب ایسی بچی باہر جاتی ہے تو اسے اس نظر سے بھی دیکھا جاتا ہے کہ چونکہ اس کا تعلق مرکزِ سلسلہ سے رہا ہے اس لئے اُسے باہر کے ماحول میں ایک اچھا نمونہ بن کر رہنا چاہیئے۔ اسی طرح ہمارے باہر کے جو بچے مرکزِ سلسلہ کی بچیوں کو بیاہ کر لے جاتے ہیں، اُن پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ اگر اور جب (اور خدا کرے ہمیشہ ایسا) یہ بچیاں نیک نمونہ بننے کی کوشش کریں تو ان کی راہ میں وہ روک نہ بنیں تا

نیکی اور خوشحالی کا ماحول

پیدا ہوتا چلا جائے۔

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ ان میں سے ایک تو میری ماموں زاد ہمشیرہ عزیزہ امۃ البصیر صاحبہ کا ہے۔ ہماری دعا ہے اللہ تعالیٰ ان دونوں رشتوں کو بہت برکتوں والا بنائے اور رحمتوں کا اور خوشحالیوں کا اور مسرتوں کا باعث بنائے۔

عزیزہ امۃ البصیر صاحبہ جو میرے ماموں خلیفہ صلاح الدین صاحب مرحوم کی بچی ہیں ان کا نکاح ایک ہزار انگلستان کے سکّہ یعنی برٹش پونڈ حق مہر پر عزیزم محمد ارشد احمدی ابن مکرم محمد یوسف صاحب احمدی کے ساتھ قرار پایا ہے جو جلنگھم (ڈیوکے) کے رہنے والے ہیں اور حاضر ہیں۔ لڑکی کے ولی ان کے بھائی عزیزم خلیفہ صباح الدین صاحب ہیں جو بطور وکیل نکاح یہاں موجود ہیں۔

دوسرا نکاح عزیزہ سیدہ راحیلہ منصور صاحبہ بنت مکرم سید منور حسین صاحب کراچی کا ہے جو دس ہزار روپے حق مہر پر عزیزم سید امجد بشیر صاحب ابن مکرم کرنل سید بشیر احمد صاحب ساکن ربوہ سے قرار پایا ہے۔

ایجاب و قبول کے بعد ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے حضور نے حاضرین سمیت ہاتھ اٹھا کر دعا کروائی۔

منشی غلام قادر صاحب مرحوم آف پٹھانکوٹ کا ذکرِ خیر

ملک عبدالحمید صاحب عارف صدر جماعت احمدیہ حلقہ دارالذکر لاہور

ہمارے والد گرامی محترم منشی غلام قادر صاحب مرحوم پٹھانکوٹی کی زندگی کے حالات برادرم عزیزم ملک عبدالجلیل صاحب عشرت نے جس پیارے انداز میں رقم فرما کر الفضل مورخہ ۲۸/ ہ میں شائع کروائے ہیں۔ یہ انہی کا حصہ ہے فجزاہ اللہ احسن الجزاء

اسی ضمن میں دو ایک واقعات مجھے بھی یاد ہیں وہ میں عرض کئے دیتا ہوں تاکہ احباب کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوں

یہ تو عزیزم محترم لکھ چکے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ گرمیوں کے موسم میں جب ڈلہوزی اور بیاگسو کے سفر پر روانہ ہوا کرتے تھے تو حضرت اقدس اور رفقائے قافلہ اور خواتین مبارکہ کا ورود ہمارے ہاں پٹھانکوٹ میں ہوا کرتا تھا اور کھانا تناول فرمایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ والد مرحوم نے اپنے چھوٹے بھائی خان محمد افضل خان صاحب مرحوم سپرنٹنڈنٹ دفتر ریذیڈنٹ وزیرستان کو لکھا کہ حضرت اقدس نے ہمارے ہاں تشریف لا کر کھانا تناول فرمایا ہے۔ تو چچا صاحب مرحوم نے فوراً خط لکھا جس میں مندرجہ ذیل شعر لکھا

یاران تیز گام نے محمل کو جا لیا
ہم محوِ نالۂ جرسِ کارواں رہے

وہ خط پڑھ کے خود پڑھتا تھا۔ اس شعر سے ظاہر ہوتا ہے کہ بزرگ بھائیوں میں ایک نیک مقصد کی خاطر کتنا رشک تھا

والد صاحب مرحوم پٹھانکوٹ میونسپل کمیٹی کے سیکرٹری تھے۔ اس کمیٹی کے تمام ممبران غیر مسلم تھے ایک روز کمیٹی کے ممبران کا اجلاس ہو رہا تھا۔ گرمی شدت کی تھی غیر مسلم ممبران نے کہا۔ کہ منشی جی۔ ہم تو آپ کی بزرگی کو تب جانیں۔ اگر آپ اپنے خدا کو کہیں کہ بارش برسا دے اور گرمی دور ہو جائے۔ ابا جی مرحوم کا چہرہ اس وقت جانب شمال تھا۔ آپ نے شمال کی طرف انگلی اٹھا کر آغا حشر کی مشہور نظم شکریہ یورپ کا آخری بند اونچی آواز سے پڑھنا شروع کیا۔ جس کا آخری شعر یہ ہے۔

حق پرستوں کی اگر کی تو نے دلجوئی نہیں
طعنہ دیں گے بت کہ مسلم کا خدا کوئی نہیں

حضرت والد مرحوم نے مجھے بعد میں بتایا کہ دیکھتے دیکھتے شمال کی جانب سے کالی گھٹائیں اٹھیں اور اتنی بارش ہوئی کہ پٹھانکوٹ کے بازار اور گلیاں جل تھل ہو گئیں۔ اور وہی غیر مسلم ممبران [illegible] ہوتے گھروں کو روانہ ہو گئے۔ والد مرحوم بہت ہی مستجاب الدعوات تھے۔ ان کی دعائیں بہت قبول ہوا کرتی تھیں۔ نہایت ہی خوش اخلاق اور محبت پرور بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے آمین۔

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ اور چٹ نمبر خوشخط لکھا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالبات تحریک جدید

امانت فنڈ تحریک جدید

مکرم مولوی محمد منور صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۳۴ء میں اور اس کے بعد جماعت احمدیہ کے افراد کی رہنمائی کے لئے جو زریں اصول تجویز فرمائے تھے وہ ہر زمانے میں جماعت کے لئے مفید اور اس کی ترقی کے ضامن رہیں گے۔ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ ان کی افادیت کا احساس بڑھتا جا رہا ہے۔ ان اصولوں کی افادیت پر زور دینے کے لئے ہمارے صاحب تجویز و فراست امام نے انہیں مطالبات کا نام دیا۔ گویا وہ وقت کی پکار ہونے کے ساتھ ساتھ خلیفۂ وقت کی بھی پکار اور مطالبہ ہیں اور ہر احمدی مرد عورت جو ذاتی ترقی اور جماعتی بہبودی کا طالب ہے اسے ان اصولوں کو حرزِ جان بنانا ضروری ہے ورنہ وہ حقیقی معنوں میں امام کی آواز پر لبیک کہنے والا نہیں ہوگا۔

ان مطالبات کو اگر گہری نظر سے دیکھا جائے تو وہ باہم مربوط نظر آتے ہیں اور ان کا آپس میں بڑا مضبوط تعلق ہے۔ ان میں سے کسی ایک مطالبہ کی طرف توجہ نہ کرنے سے اس جماعتی عمارت کی مضبوطی میں خلل واقع ہونے کا احتمال ہے جسے تعمیر کرنا اسلام کی سربلندی کا پیش خیمہ ہے۔ بے شک ابتدائی چیز اصول اور عقائد ہیں۔ لیکن ان اصول و عقائد کو تسلیم کر لینے کے بعد ہم عملاً ایک معاشرہ کی تشکیل کرتے ہیں جو ہمیں اور ہماری آئندہ نسلوں کو صحیح خطوط پر آگے بڑھنے میں مدد دیتا ہے ان صحیح خطوط کی نشاندہی ان مطالبات میں کی گئی ہے

اگر ایک احمدی کی آمدنی معقول ہے۔ لیکن وہ فضول خرچی کا عادی ہے اور آرائش و زیبائش پر مائل ہوا ہے تو وہ زندگی کے نشیب و فراز کے لئے کچھ بھی پس انداز نہیں کر سکے گا اور جب بھی خدا نخواستہ اسے یا اسکے بیوی بچوں کو کوئی مشکل یا بیماری یا مقدمہ یا کاروباری خسارہ پیش آئے گا تو وہ اپنی زندگی کو بہت ہی تلخ پائے گا اور مشکلات اس کو اس طرح سے گھیر لیں گی کہ اگر وہ ایمان میں پختہ نہیں ہے تو موت کو اس قسم کی زندگی پر ترجیح دے گا۔ جیسا کہ بہت سے بے دین ایسے لمحات میں خودکشی کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ہماری زندگیوں کو خوشگوار بنانے اور انہیں اعتدال سے بھرپور رکھنے کے لئے جہاں پہلا مطالبہ "سادہ زندگی" کا فرمایا۔ وہاں دوسرا مطالبہ یہ پیش فرمایا کہ "تحریک جدید" کے "امانت فنڈ" میں روپیہ جمع کرایا جائے۔ اگر ایک مخلص احمدی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اس مطالبہ کو نیک نیتی سے پورا کرنے کی نیت کرے تو اس سے اسکی زندگی پر ایک خوشگوار انقلاب آ سکتا ہے کیونکہ اس ارادہ کے بعد اسے اپنے ذرائع آمد کو وسیع کرنا ہوگا۔ اپنے اخراجات تا حد امکان کم کرنے ہوں گے اور زیادہ سے زیادہ رقم پس انداز کر کے "تحریک جدید" کے "امانت فنڈ" میں جمع کرانی ہوگی۔ تحریک جدید اس رقم میں سے کچھ بھی جماعتی ضروریات کے لئے وضع نہیں کرے گی بلکہ عند الطلب یہ روپیہ واپس کرنے کی ذمہ دار ہوگی لیکن جب تک یہ روپیہ "تحریک جدید" کے پاس رہے گا۔ اسے جماعتی مفاد کے لئے استعمال کیا جاتا رہے گا۔ اور جماعت کے بہت سے کام اس "امانت فنڈ" کی مدد سے انجام کو پہنچ جائیں گے۔ "تحریک جدید" کا "امانت فنڈ" اگر کافی مضبوط ہو تو امام جماعت کو کسی نئی اور فوری تحریک کی ضرورت پیش نہیں آتی بلکہ اسی رقم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کے ایک حصہ سے جماعتی کاموں کی تکمیل ہو سکتی ہے جو دوست "امانت فنڈ" "تحریک جدید" میں رقم جمع کراتے ہیں ان کے لئے ایک سہولت یہ ہوتی ہے کہ معمولی رقوم انہیں بغیر کسی زائد خرچ کے اور بغیر کسی قسم کا نوٹس دینے کے ان کے مطلوبہ مقام تک پہنچائی جاتی ہیں۔ جمع شدہ رقم پر اگر ایک سال گذر جائے اور اس پر عام حالات میں زکوٰۃ عائد ہوتی ہو تو امانت فنڈ میں جمع کرانے کی صورت میں اس پر زکوٰۃ بھی ادا نہیں کرنی پڑتی۔ کیونکہ وہ ساری رقم ہی خدمتِ خلق اور اشاعتِ دین کے کاموں میں صرف ہوتی رہتی ہے اور اس میں کوئی کمی نہیں آتی۔

جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے بچائی ہوئی رقم سے انسان ضرورت کے وقت کئی فوائد حاصل کرتا رہتا ہے بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے یا انہیں برسرِ روزگار کرانے کے لئے۔ یا ان کی شادیاں کرنے کے لئے اس کا بچایا ہوا روپیہ اس کے کام آتا ہے اور اسے سودی قرضہ جات سے نجات مل جاتی ہے۔ جماعتی ضروریات کے لئے حضرت امام جماعت جو اپیل چندہ کے لئے فرماتے ہیں۔ اس پر سب سے پہلے لبیک کہتے اور خلیفۂ وقت کی خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا زریں موقع میسر آتا ہے خود کو آفات اور بلاؤں کے نزول کے وقت بچایا ہوا روپیہ بہت کام آتا ہے۔ وہ دوست جنہوں نے قیام پاکستان سے قبل اس فنڈ میں رقوم جمع کرائی تھیں اور ان کا سارا اثاثہ وغیرہ لوٹ لیا گیا تھا یا حالات کی خرابی کی وجہ سے اپنی اشیاء وہاں منتقل نہ کر سکے تھے انہیں پاکستان پہنچنے پر ان کی پوری رقوم مل گئیں جن سے انہوں نے بے انتہا فائدہ اٹھایا اور دنیوی ذلت اور بے کسی سے بچ گئے۔

تحریک جدید کا یہ دوسرا مطالبہ اپنی وسیع افادیت کے باوجود ایسی نوعیت کا ہے کہ اس پر کچھ خرچ نہیں ہوتا اور گویا مفت میں ذاتی منفعت اور حصول ثواب کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اگر دوست خلوصِ نیت سے اس مطالبہ کو پورا کرنے کی کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں کے ذریعہ توفیق مانگیں تو اللہ تعالیٰ یقیناً ایسے اسباب پیدا فرمائے گا۔ جس سے ہمارے احباب کی حلال اور جائز کمائی میں اضافہ ہوگا۔ اس میں برکت ڈالی جائے گی اور انجام کار وہ سارے فوائد انہیں حاصل ہونگے جن میں سے بعض کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے۔

رپورٹ جلسہ ہفتہ قرآن مجید

حسب ارشاد ارشاد نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن ربوہ کے مختلف لجنات اماء اللہ ہفتہ قرآن مجید نہایت ذوق شوق سے منایا۔ جلسوں میں قرآن کریم کی فضیلت نہایت مدلل انداز میں بیان فرمائی۔ روزمرہ کی زندگی سے متعلق ہر پہلو پر روشنی ڈالی گئی۔

مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے ہفتہ قرآن مجید کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔
کھریڑی۔ شاہدرہ ٹاؤن۔ ساہیوال۔ جڑانوالہ۔ قیادت نمبر ۲ کراچی۔ ملتان
باقی لجنات کی طرف سے تاحال رپورٹوں کا انتظار ہے۔

آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

دعائے مغفرت

ہمارے ماموں محترم میاں عبد اللطیف صاحب بھٹی گوجرانوالہ پاکستان میں ۱۷ فروری ۱۹۷۶ء بروز منگل بوقت صبح ۲½ بجے وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم چند ماہ سے مسلسل شوگر اور بلڈ پریشر کی تکلیف میں مبتلا تھے۔ اور لاہور میو ہسپتال میں داخل تھے۔ مرحوم ہم سب بہن بھائیوں سے بہت پیار اور محبت کرتے تھے۔ انہوں نے نہ صرف دینوی امور میں ہماری بہترین رہنمائی فرمائی اور ہمیں اپنے مستقبل کو سنوارنے کے قابل بنایا۔ بلکہ اپنے نیک نمونہ اور نیکی کی مسلسل تلقین و تاکید سے ہمیشہ صراط مستقیم پر چلنے کی ہدایت کی۔ مرحوم نے اپنی ساری زندگی نہایت سادگی کے ساتھ بسر کی اور اس کی ہمیں بھی تلقین کرتے۔ بہت نیک خدا ترس اور سادہ مزاج تھے۔ مرحوم اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ایک لڑکا چھوڑ گئے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا کرے اور ہم سب کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملک داؤد احمد سن آف ملک محمد اکرم
87 BOLD STREET, BLACKBURN, LANCESHIRE
U.K.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشاورت پر تشریف لانے والے احباب

کی

خدمت میں درخواست

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ وقفِ جدید کے سالِ رواں کا آغاز یکم جنوری ۱۹۷۶ء (یکم صلح ۱۳۵۵ھش) سے ہو چکا ہے۔ لیکن جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ وعدہ جات اور وصولی کی رفتار تسلی بخش نہیں۔ اس لئے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ مشاورت پر تشریف لانے سے قبل اپنی اپنی جماعت کا جائزہ لیا جائے اور اگر اس بارہ میں کمی نظر آئے تو براہِ مہربانی اس کمی کو پورا فرما کر ہی مشاورت پر تشریف لائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مرزا طاہر احمد

ناظم مال وقف جدید

ہر قسم کا سامانِ سائنس و ابھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹورز

فون ۶۴۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ماہنامہ

مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتینِ جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز...... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھایئے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے، بابرکت تحریک اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے ــــ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے تایازاد بھائی مکرم منور احمد صاحب چند دنوں سے شدید بیمار ہیں اور آجکل گورنمنٹ سنٹرل ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد و بصحت فرما دے۔ آمین۔ (عبدالبصیر بھٹی رسالپور کینٹ)

۲۔ میری خوشدامن صاحبہ بیوہ مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ پندرہ روز سے میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمود احمد سعید

دار الصدر جنوبی۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھایئے! (مینیجر)

شفا میڈیکو

- گزشتہ ۳۰ برس سے مریضوں کی خدمت کے لئے دن رات کھلی رہتی ہے۔
- ہر قسم کی اعلیٰ اور معیاری ادویات جو کہ شک و شبہ سے بالاتر ہیں کا پورا سٹاک موجود رہتا ہے۔
- ڈاکٹری نسخہ جات بنانے کے لئے مکمل ڈسپنسری۔
- نہایت خلیق و متحمل مزاج اور وسیع تجربہ رکھنے والا عملہ آپ کی تشریف آوری کا ہر وقت منتظر رہتا ہے۔

شفا میڈیکو

چوک میو ہسپتال لاہور۔ فون ۶۳۶۹۳

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ٥ معیاری ٥ عروسی زیورات

نیز

مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱

کو یاد رکھیے

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیے

فون نمبر دفتر: ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ٭ رہائش: ۶۲۹۳۰

ماہنامہ

خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسبِ حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

عظیم الشان سفارش اور ماہنامہ الفرقان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ماہنامہ الفرقان کے متعلق تحریر فرمایا کہ:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے...... مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔" (الفضل ۱۸ رجولائی ۱۹۵۹ء)

ماہنامہ الفرقان کا سالانہ چندہ دس روپے ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل

لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یومِ پاکستان کی مبارک تقریب پر ربوہ میں کھیلوں کے مقابلے

(۱) باسکٹ بال کا شاندار میچ

ربوہ ۲۳ مارچ۔ یومِ پاکستان کی تقریبات کے سلسلہ میں تعلیم الاسلام کالج کے بالمقابل باسکٹ بال گراؤنڈ میں ایک نمائشی میچ کا اہتمام کیا گیا۔ یہ میچ فضل عمر کلب اور فرقان کلب کے مابین ساڑھے پانچ بجے شام کھیلا گیا۔ میچ سے قبل ٹیموں کا تعارف مہمان خصوصی جناب پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب ہیڈ آف فزکس ڈیپارٹمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے کروایا گیا۔ دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور بڑے جوش و خروش سے مقابلہ کیا۔ فضل عمر کلب نے یہ میچ ۳۸ پوائنٹ کے مقابلہ میں ۵۵ پوائنٹ حاصل کر کے جیت لیا۔ میچ کے اختتام پر محترم ڈاکٹر صاحب نے دونوں ٹیموں میں انعامات تقسیم کئے۔ اور یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اس میچ میں عبدالرحیم، ظہیر شاہ، سجاد احمد، مسعود اقبال، مبارک احمد، طاہر احمد ورک، سلیم الدین، کریم الدین، لطف اللہ اور سرور مصطفےٰ نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔

(اسلم شاد منگلا)

(۲) بچوں کی کھیلیں

۲۳ مارچ کو یومِ پاکستان کی تقریب پر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیرِ اہتمام بچوں کے فٹ بال، کبڈی اور دوڑوں کے مقابلے ہوئے جن کے بعد مکرم صدر صاحب عمومی ربوہ کی طرف سے بچوں میں لڈو تقسیم کئے گئے۔

(محمد ادریس ناظم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی۔ ربوہ)

ناصرات الاحمدیہ کے سالِ رواں کا پہلا مرکزی امتحان

ناصرات کا سالِ رواں کا پہلا امتحان انشاء اللہ اپریل میں ہوگا۔ نصاب حسب ذیل ہے:-

معیار اول:- تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اول ۱ تا ۲۶ تک۔ راہِ ایمان صفحہ ۷۷ تا ۱۲۰۔ یاد رکھنے کی باتیں صفحہ ۲۳ تا ۲۵۔

معیار دوم:- راہِ ایمان حصہ اول ۱ تا ۶۰ تک۔ سورۃ البقرہ کی ۱۷ آیات کا اردو ترجمہ۔ یاد رکھنے کی باتیں صفحہ ۹ تا ۱۱۔

معیار سوم:- راہِ ایمان سبق ۱ تا ۵۔ دو سجدوں کے درمیان کی دعا۔ نماز کے آداب۔ ایک حدیث با ترجمہ۔ فرض نمازوں کی تعداد اور رکعات۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

اجلاس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ

طلبائے سابق جامعہ احمدیہ کا ایک اہم اجلاس مورخہ ۲۵ مارچ بروز جمعرات بعد نماز عشاء ۸½ بجے جامعہ ہال میں منعقد ہوگا۔ جس میں علاوہ دیگر کارروائی کے عہدیداران کا انتخاب بھی ہوگا۔ جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین کے تمام فارغ التحصیل طلبہ سے درخواست ہے کہ اجلاس میں شرکت فرمائیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا ماہانہ درسِ قرآن پاک

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور نے بفضل تعالیٰ ماہانہ درسِ قرآن پاک کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔ اس سلسلہ کا دوسرا درسِ قرآن پاک بروز جمعہ مورخہ ۲ اپریل ۱۹۷۶ء بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں محترم صاحبزادہ میرزا طاہر احمد صاحب دیں گے۔ یہ درس ایک گھنٹہ کا ہوگا اور درس کے بعد نصف گھنٹہ سوال و جواب کے لئے ہوگا۔

تمام اطفال، خدام اور انصار سے شرکت کی درخواست ہے۔ مستورات کے لئے پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

(شیخ انوار احمد نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

دعائے مغفرت

میرا بیٹا عبدالرؤف بیس سال کی عمر میں بعارضہ نمونیہ بیمار ہو کر ۱۲ مارچ ۱۹۷۶ء رات پونے نو بجے ہمیں غم و اندوہ کے عالم میں چھوڑ کر اپنے حقیقی مولا کے پاس پہنچ گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ حلقہ سمن آباد کے بعض احباب نے ساری رات تجہیز و تکفین کے انتظام میں مدد دی اور صبح دوستوں نے بکثرت جنازے میں شرکت کر کے مرحوم کو اس کی آخری آرام گاہ میں پہنچایا۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔ بے شمار عزیزوں اور دوستوں نے تعزیت فرما کر میرے غم کو ہلکا کیا۔ دوست مرحوم کی بخشش اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ غمزدہ ماں باپ اور بہن بھائیوں کو صبرِ جمیل عطا کرے۔

(خاکسار ملک عبدالوحید نسیم 788/17 کلا نور ہاؤس۔ پونچھ روڈ سمن آباد۔ لاہور)

درخواست دعا

مکرم شیخ محمود یوسف صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ لائل پور گھٹنے میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں نیز دیگر پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (حافظ محمد اکرم حفیظ انچارج فضل عمر لائبریری امین پور بازار (منشی محلہ) لائل پور)

هُوَ الشَّافِی

حیوانات کا علاج

کرنے کے لئے رسالہ "حیوانات کی امراض" دس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔ اس رسالہ میں اپھارہ۔ گل گھوٹو وغیرہ کی اکسیروں کے خواص اور دیگر قیمتی معلومات درج ہیں۔

کیور ہیومیڈ لیسن کمپنی رجسٹرڈ

ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان

نیو پاک جیولرز

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

فون: ۴۱-۹۴۴

ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا

واحد مرکز

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی و فیشنی کوکے ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

شفا میڈیکو

ایکسرے ڈیپارٹمنٹ

- فیس ایکسرے ۱۶/- روپے
- فیس ای سی جی ۳۰/- "
- گھر پر ایکسرے کرنے کی فیس ۵۰/- "
- گھر پر ای سی جی کرنے کی فیس ۵۰/- "

گاڑی کا انتظام فرم کرے گی۔

خون، بلغم، پیشاب وغیرہ کے امتحان کا مکمل انتظام ہے۔

ہمارا ۳۰ سالہ تجربہ اور نیک شہرت حسنِ کارکردگی کی ضمانت ہے۔

شفا میڈیکو ایکسرے ڈیپارٹمنٹ

چوک میو ہسپتال لاہور۔ فون ۶۳۶۹۳

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر

عقب جمال بیکری۔ گولبازار ربوہ

فون ۵۵۰

درخواستِ دعا

میرے دفتر کے ایک مخلص کارکن چوہدری محمد یوسف صاحب نامر سیکھواں کے چھوٹے بچے عزیز ظفر عمران بدن کے کچھ حصہ پر اُبلتے ہوئے پانی کا دیگچہ گرنے سے شدید تکلیف میں ہے جملہ قارئین کرام کی خدمت میں بچے کی مکمل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار شبیر احمد۔ وکیل المال تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴